B.A Part III urdu (Hon) Paper 7th Group "A"
Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. College.

سوال: شیخ سعدی شیرازی کی حالات زندگی۔

جواب: جہاں جامع مسجد بعلبک واقع تھی اور جس میں شیخ سعدی شیرازی وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ وہاں آج ایک محراب، چند دیواروں اور چند ستونوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ان کی مجلس وعظ میں شریک ہونے والے وہ بھی لوگ جو بصیرت سے محروم تھے اور وہ صاحبان بصیرت جو اکتساب نور کرنے آتے تھے۔ سب کا سب راہی ملک عدم ہو چکے ہیں۔ اور اب ان کا کوئی نام و نشان باقی نہیں ہے۔ لیکن جس کسی نے بھی گلستان سعدی کا مطالعہ کیا ہے اس کے کانوں میں آج بھی جامع مسجد بعلبک کے کھنڈرات میں شیخ سعدی کی گونجتی ہوئی آواز کی صدائیں بازگشت سنائی دیتی ہے۔ بعلبک اور جبل لبنان کی وہ نقش شیخ سعدی کی تالیفات میں اب بھی ویسی ہی نظر آتی ہیں۔ شاعر شیراز آج بھی اپنے شام اور لبنان کے سفر کی داستانیں سنانے میں مصروف ہے جامع بعلبک بعلبک کی مجلس وعظ، طرابلس کی اسیری کا واقعہ جبل لبنان کے صالحین غرض کہ یہ سارے واقعات اور حادثات آج بھی سننے کے قابل ہیں۔ اور یہ تمام واقعات شیخ سعدی شیرازی کی مشہور کتاب گلستان میں اسی آب و تاب کے ساتھ موجود ہے۔ جو زمانہ پہلے شیخ سعدی نے بیان کیا ہے۔

تعلیم و تربیت

اپنے آبائی وطن شہر شیراز میں ابتدائی تعلیم حاصل کی

کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے شہر بغداد کا رخ کیا اور وہیں پر کچھ عرصہ
تک مدرسہ نظامیہ میں تعلیم حاصل کی شیخ سعدی جب فارس میں مقیم تھے تو شام اور
لبنان کے علاوہ ان کے بیشتر عربی ملکوں کے ساتھ مراسم تھے۔ جہاں وہ برسوں سیر و سیاحت
میں مشغول رہے۔ دوران تعلیم عباسیوں کے اس عظیم شہر کی محافل ذوق و سماع
سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ انہوں نے اسی دور کے عظیم صوفی بزرگ شہاب
الدین سہروردی کی صحبت سے بھی استفادہ کیا۔ شیخ سعدی شیرازی نے
ابوالفرج بن جوزی سے بھی جو نہایت پرہیزگار اور سخت گیر فقیہ کے علاوہ محتسب بھی تھے
ان سے بھی رہنمائی حاصل کی ایام شباب شیخ سعدی نے حرم کے قافلے کے ساتھ کئی بار
پاپیادہ سفر کیا۔

اس طرح انکا یہ طویل سفر جو حصول علم کے لیے تھا۔ بعد میں وہ
سیاحت میں تبدیل ہو گیا اور مختلف عرب ملکوں میں طویل عرصہ تک جاری رہا۔
دوران سفر شیراز کے اس نوجوان شاعر سعدی کو عربوں کی زندگی اور ان کی
زبان و ادب سے دلچسپی پیدا ہو گئی۔ انہوں نے عربی زبان کے مشہور شاعر متنبی
کے اشعار اور دوسرے شاعروں کے کلام کا مطالعہ کیا شیخ سعدی نے خود بھی عربی
زبان و ادب میں طبع آزمائی کی۔ اور اپنے افکار اور جذبات کو متنبی اور بحتری کی زبان
میں بیان کیا۔ فارسی اور عربی کے متعدد قصیدے اور دوسرے اشعار ان کے
دیوان میں موجود ہیں۔

Shahnaj Ara

Scanned with CamScanner